(1150)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں۔

ہمارا ٹائروں کی خرید وفروخت کا کاروبار ہے ہمارے پاس لوگ ٹائرز خریدنے آتے ہیں تو بسا اوقات ایسا ہوتا ہے ہمارے پاس گاہک کا مطلوبہ سامان نہیں ہوتا ہم قریب کسی دوسرے دکاندار سے اٹھا کر گاہک کو دیتے ہیں اور اس پر کچھ نفع اپنے لئے رکھتے ہیں یعنی جس دکاندار سے ہم نے مال اٹھایا وہ ہمیں مارکیٹ ریٹ سے کم دام پر دیتا ہے اور ہم آگے کسٹمر کو مارکیٹ ریٹ پر دیتے ہیں

دوسرا یہ کہ کبھی ہمارے پاس اگر مال موجود نہ ہو تو ہم کسی دوسری دکان کی طرف رہنمائی کرتے ہیں کہ فلاں دکان سے ملے گا۔ پھر اس دکان والے کو اطلاع کرتے ہیں جو کہ ہمارے لئے کمیشن رکھ کر بیچتا ہے یا کسٹمر کو خود اپنے ساتھ اس دکان والے کے پاس لیجاتے ہیں اس کے بعد وہ دکان والا ہمارا کمیشن رکھ کر کسٹمر کو مال دیتا ہے

قرآن وسنت کی روشنی میں بتائیں کہ کیا ہمارے لئے مندرجہ بالا صورت میں کمیشن یا نفع لینا درست ہے یا نہیں۔

دار الافتاء

ارسلان احمد

WHATSAPP 03554304481

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہمارا ٹائروں کی خرید و فروخت کا کاروبار ہے ہمارے پاس لوگ ٹائرز خریدنے آتے ہیں تو بسا اوقات ایسا ہوتا ہے ہمارے پاس گاہک کا مطلوبہ سامان نہیں ہوتا ہم قریب کسی دوسرے دکاندار سے اٹھا کر گاہک کو دیتے ہیں اور اس پر کچھ نفع اپنے لئے رکھتے ہیں یعنی جس دکاندار سے ہم نے مال اٹھایا وہ ہمیں مارکیٹ ریٹ سے کم دام پر دیتا ہے اور ہم آگے کسٹمر کو مارکیٹ ریٹ پر دیتے ہیں؟

دوسرا یہ کہ کبھی ہمارے پاس اگر مال موجود نہ ہو تو ہم کسی دوسرے دکان کی طرف رہنمائی کرتے ہیں کہ فلاں دکان سے ملے گا۔ پھر اس دکان والے کو اطلاع کرتے ہیں جو کہ ہمارے لیے کمیشن رکھ کر بیچتا ہے یا کسٹمر کو خود اپنے ساتھ اس دکان والے کے پاس لیجاتے ہیں اس کے بعد وہ دکان والا ہمارا کمیشن رکھ کر آگے کسٹمر کو مال دیتا ہے۔

قرآن وسنت کی روشنی میں بتائیں کہ کیا ہمارے لئے مندرجہ بالا صورت میں کمیشن یا نفع لینا درست ہے یا نہیں؟

المستفتی: ارسلان احمد

WHATSAPP 03554304481

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی اسلامی

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(1)۔۔۔ واضح رہے کہ اگر آپ لوگ گاہک کا مطلوبہ سامان دوسری دکان سے اپنے لئے خرید کر قبضہ لینے کے بعد گاہک کو متعین منافع رکھ کر فروخت کرتے ہیں تو آپ لوگوں کے لئے ایسا کرنا درست ہے، کیونکہ آپ لوگ اس کے مالک ہو جاتے ہیں، اس لئے آگے منافع رکھ کر اور نفع وصول کر کے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں

(2)۔۔۔ واضح رہے کہ ایک دکاندار کا دوسرے دکاندار کو گاہک فراہم کر کے اس پر کمیشن لینا اور دینا مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے:

(1) گاہک کے ساتھ کسی قسم کا دھوکہ نہ ہو۔

(2) کمیشن کی شرح پہلے سے طے ہو، طے کیے بغیر کمیشن لینا دینا جائز نہیں۔

(3) گاہک کو صرف ترغیب دی جائے، مذکورہ دکان سے سامان خریدنے پر مجبور نہ کیا جائے۔

(4) دکاندار کمیشن دینے کی وجہ سے سامان مارکیٹ سے زیادہ ریٹ پر فروخت نہ کریں، اگر ایک دکاندار دوسرے دکاندار کا کمیشن سامان کی قیمت میں شامل کر کے اس چیز کو مارکیٹ ریٹ سے زیادہ پر فروخت کریگا تو اس صورت میں

کمیشن لینا یا دینا درست نہ ہو گا لہذا صورت مسئولہ میں مذکورہ شرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے معاملہ کیا جائے تو آپ کے لئے کمیشن وصول کرنا درست ہے وگرنہ نہیں ۔ ماخوذ از تبویب (19/131)

للمسئلة الاولی

لمافی صحیح لمسلم (70/1) مط: المیزان

عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال من حمل علینا السلاح فلیس منا و من غشنا فلیس منا.

وفی الدر المختار مع رد المحتار (501/4) مط: ایچ ایم سعید

ھو لغة مقابلة شیئ بشیئ مالا او لا و شرعا مبادلة شیئ مرغوب فیه بمثله و شرطه اھلیة المتعاقدین ومحله المال وحکمه ثبوت الملک قال ابن عابدین ای فی البدلین لکل منھما فی بدل وھذا حکمه الاصلی، وملک الاستمتاع بھا.

وفی بدائع الصنائع (318/4) مط: رشیدیه

اما رکن البیع فھو مبادلة شیئ مرغوب بشیئ مرغوب وذلک قد یکون بالقول وقد یکون بالفعل اما القول فھو المسمی بالایجاب والقبول فی عرف الفقھاء اما الاول فھو ثبوت الملک للمشتری فی الجمیع والبائع فی الثمن للحال .

للمسئلة الثانية

کمافی المبسوط (115/15) مط: دار الفکر

والسمسار اسم لمن یعمل للغیر بالاجر بیعا و شراء، وان قال بع المتاع ولک درھم او اشتر لی ھذا المتاع ولک درھم ففعل فله اجر مثله.

وفی الشامية (63/6) مط: ایچ ایم سعید

مطلب فی اجرة الدلال وفی الدلال والسمسار یجب اجر المثل، مجوزوه لحاجة الناس الیه کدخول الحمام.

وفی فیض الباری للکاشمیری (274/3) مط: رشیدیه

باب اجرة السمسرة واجرته حلال عندنا، سواء کان من جھة البائع او المشتری، (المسلمون عند شروطھم) یعنی یلزمھم کل شرط تتحمله قواعد الشرع فعلیھم الایفاء بھا.

وکذافی الکتب الآتية:

فقه الاسلامی وأدلته (3766/5) مط: رشیدیة، الھندیه (450/4) مط: ماجدیه، البحر الرائق (456/7) مط: فاروقیة، ،بدائع الصنائع (174/4) مط: دار الکتاب العربی.

واللہ اعلم بالصواب

محمد احمد رئیسی عفی اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

26/ربیع الاول/1443ھ

2/نومبر/2021ء

الجواب صحیح
احسان اللہ عفا اللہ عنہ
۲۷/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ عبداللہ عفی عنہ
۳۰/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ عبداللہ سلیم عفا اللہ عنہ
۲۷/۳/۱۴۴۳ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۸۱/۱۸۶
مورخہ ۳۰/۳/۴۳
6/11/2021
جامعہ اشرف المدارس کراچی